اللہ نور السموٰت والارض مثل نورہ کمشکوٰۃ فیہا مصباح

جلد ۵ نمبر ۱۹

مصباح

زنانہ اخبار مہینے میں دو بار

KHILAFAT LIBRARY

۱۵ ستمبر ۱۹۳۱ء چندہ سالانہ دو روپیہ آٹھ آنے ۲ جمادی الاول ۱۳۵۰ھ

ایڈیٹر قاضی محمد ظہور الدین اکمل

قادیان دار الامان سے یکم و پندرہ کو شائع ہوتا ہے

فہرست مضامین

مسجد لنڈن کی مرمت احمدیہ خواتین سے اپیل	ص۳	اہلیہ حافظ روشن علی صاحب
اسلام ہم سے کیا چاہتا ہے	۸/۱۱	محترمہ سردار بیگم صاحبہ
لخت جگر کی قربانی عجائبات عالم	۱۲/۱۴	عبد الوہاب عمر
فہرست چندہ مسجد لنڈن	۱۵/۱۷	بیت المال
مغربی تہذیب اور طلاق	ص۱۸	ماخوذ
رپورٹ ہائے لجنہ	ص۱۹	

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نیا دور

اٹھیں عورتیں اپنی تنظیم کرنے
پرانے اصولوں میں ترمیم کرنے
نئے گُر ترقی کے تعلیم کرنے
لگی جن کو دنیا بھی تسلیم کرنے
یہ دنیا کی اصلاح کر کے رہینگی
تغیر زمانہ میں کر کے جئینگی،

نئے ولولے ہیں نئی خواہشیں ہیں
دلوں میں ترقی کی گنجائشیں ہیں
نہ مسّی نہ سرمہ نہ آرائشیں ہیں
نہ زر اور زیور کی فرمائشیں ہیں
یہ بحرِ ترقی میں اب غوطہ زن ہیں
یہ ملکِ ترقی میں اب ضو فگن ہیں

ہے نسوانِ دنیا کو تم سے سدھرنا
نہ پھسلے جو ہرگز قدم ایسا دھرنا
تمہیں چاہیئے شمعِ احمدؐ پہ مرنا
سکھاتی ہے تم کو یہ مر کر ابھرنا
کہ جو بیج مٹی میں اب مل گیا ہے
وہ شاداب و سرسبز پیدا ہوا ہے

تمہیں چاہیئے احمدیت پہ مرنا
یہی کام دنیا میں تم کو ہے کرنا
ہے لازم ابھرنا۔ ابھر کر سنورنا
ترقی میں جینا۔ ترقی میں مرنا
نہ ابھرے جو کوشش سے فطرت نہیں وہ
جو رہتی ہے بیکار عورت نہیں وہ

تمہاری توجہ سے ماہر ہوں پیدا
پھر اخبارِ دیں کے مبصر ہوں پیدا
اصولی ہوں پیدا۔ مناظر ہوں پیدا
محدّث ہوں پیدا۔ مفسر ہوں پیدا
وہ فاروقِ اعظم ہوں۔ سیفِ خدا ہوں
جہاں کے لئے ایک بالِ ہما ہوں

(زوجہ سیف اللہ خان - فاروقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علے رسولہ الکریم

مصباح

قادیان دارالامان - مورخہ ۱۵ ستمبر ۱۹۳۱ء

مسجد لنڈن کی مرمت

KHILAFAT LIBRARY

احمدی خواتین سے اپیل!

میں آج اس غرض کیلئے یہ مضمون لکھتی ہوں کہ آپکی توجہ اس مسجد کیطرف منعطف کراؤں۔ جو کہ لنڈن میں صرف احمدیہ خواتین کے روپیہ سے تیار ہوئی۔ اسکا گنبد کسی انجینئرنگ نقص کیوجہ سے گرنے والا ہے۔ اگر اس کی مرمت کی طرف جلد توجہ نہ کی تو پھر ساری عمارت کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ آپ بڑی ہی مبارک ہیں کہ جنکے ذریعہ سے اللہ تعالےٰ نے اس مسجد کو تکمیل تک پہنچایا۔ اور خدا کے گھر کی بانی ٹھہریں۔ اللہ کرے۔ آپ اب بھی جبکہ دوسری قربانی کا وقت ہے۔ اپنی پہلی قربانی کی طرح اس پر بھی اپنا مال و زر لٹانے میں کسی قسم کا دریغ نہ کریں۔ کیونکہ یہ ایسے امین خزانچی کے پاس جمع ہوگا۔ جو اس تھوڑی سی دی ہوئی پونجی کو بڑھا بڑھا کر آپ کو واپس دیگا۔ قرض ہے واپس ملیگا آپ کو یہ سب ادھار دیکھئے یہ وہ مسجد ہے۔ جسکے متعلق۔ حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ فرماتے ہیں:-

"اٹھیگی جبکہ آواز اذاں اللہ کے گھر سے
تو گونج اٹھے گا لنڈن نعرہ اللہ اکبر سے
اڑے گا پرچم توحید پھر سقف معلّٰی پر
ملیں گے دھکے دیو شرک کو گھر گھر سے در در سے"

یہ احمدیہ خواتین کی خوش قسمتی ہے۔ کہ احمدیت کی سلک میں منسلک ہونے کیوجہ سے اور آقائے نامدار حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طفیل اور حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی توجہ سے الٰہی فضل کی وارث بنیں۔ یہ اللہ تعالےٰ کا ہم پر بڑا ہی احسان ہے۔ کہ اس نے محض اپنے فضل و کرم سے اپنے اس گھر کیلئے جو لنڈن میں تیار ہوا۔ ہم کو چنا۔ اگر وہ چاہتا تو اس کے برعکس بھی کر سکتا تھا۔ اس انتخاب پر جتنا بھی ہم شکر بجالائیں تھوڑا ہے۔ میں کہتی ہوں۔ اگر ہمارے جسموں کا ایک ایک رونگٹا بھی زبان بنکر اللہ تعالےٰ کا شکریہ بجالائے تب بھی ادا نہ ہو۔ اس قادر مقتدر کا صنف نازک پر اتنا بڑا اہم فضل ہے۔ کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسکا اپنا وہ گھر جو لنڈن میں تیار ہوا۔ جسکی پنج وقتہ اذان سے لنڈن میں گونج پڑتی ہے۔ اور نعرہ اللہ اکبر سے توحید کا جھنڈا آسمان پر اڑتا ہے اس فضل بے پایاں کا وارث احمدیہ خواتین کو بنایا اور مہتاب کیطرح احمدیہ خواتین کا نام تمام عالم میں روشن کر دیا۔ جب اس گھر کی برکت سے اللہ تعالےٰ۔ جب شرک کے دیو لعین کو گھر سے دھکّے دیکر نکالیگا۔ تو پہر دیکھنا۔ اس مہربان کے تفضّلات اسی طرح آپ پر نچھاور ہوں گے۔ جسطرح کہ آپ نے اس مسجد کے تیار کرنے پر اپنے پارچات اپنے برتن اور سامان معیشت اپنی اقراط اپنی خواتیم یعنی اپنا زیور اور اپنا روپیہ سب قربان کر دیا۔ پیاری بہنو اسکی مہربانیوں کی طرف دیکھو۔ کہ پہلے خود دیتا ہے، پہر اپنے بندوں کے حوصلے دیکھتا ہے۔ کہ آیا وسعت قلبی سے اُسے میرے راستہ میں خرچ کرتے ہیں۔ یا تنگی ظرفی و کنجوسی سے کام لیتے ہیں جو کچھ اس نے دیا وہ بھی اُسی کا۔ اور جو کچھ اُسنے لیا وہ بھی اُسی کا۔ سچ ہے ؎

جان دی دی ہوئی اُسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا"

مال چھوڑ اگر ہماری جانیں بھی اس کی راہ میں فدا ہو جائیں تو تب بھی اسکا حق ادا نہ ہو۔ کیونکہ جانیں بھی تو اُسی کی دی ہوئی ہیں۔ جب جانیں بھی اُسی کی بنائی ہوئی ہیں۔ تو پہر اس کی راہ میں خرچ کرنا یہ کیا احسان ہوا۔ بلکہ اللہ تعالےٰ کا یہ عظیم الشان احسان ہے۔ انعام ہے۔ کہ خود ہی دیکر اپنے بندوں کے نام کرتا ہے۔ جیساکہ لنڈن کی مسجد پر خرچ کرنے کے لئے احمدی خواتین کو دیا سب کچھ آپ اور نام ان کا ہو گیا، کہ یہ احمدی خواتین کے روپے سے تیار ہوئی ہے۔ احمدی خواتین نے بنوائی ہے۔ واہ رے صدقے اس رحیم کے۔ میں قربان جاؤں ایسے خدا کے کہ جس نے اپنے فضل کیساتھ احمدیہ خواتین سے ایسا کام کروایا۔ جو مرنیکے بعد بھی انکا نام روشن رہے گا۔ ابدالاباد تک صدقہ جاریہ کا کام دیگا۔ انشاءاللہ۔ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں متقین کے متعلق فرماتا ہے:۔ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ؕ کیا معنے کہ اُس سے جو ہمنے ان کو دیا ہے خرچ کرتے ہیں۔ تو مومنین کا رابطۂ خرچ چونکہ قلبی وسعت سے وابستہ ہوتا ہے۔ اِسلئے وہ سخت مالی در سراسیمگی و تنگی کی حالت میں بھی دین کے ہر ایک کام کو دوسرے کاموں پر ترجیح دیتے ہیں۔ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ط خواہ وہ بھوکے ہوں دُکھ سُکھ جو حالت بھی اُن پر وارد ہو۔ خرچ کرنے سے دریغ نہیں کرتے۔ اجی جس روپے کو مرنے کے بعد اقربا نے لوٹنا۔ اور برباد کرنا ہے۔ کیوں نہ ہم اس کو ایسی جگہ لگا جائیں۔ جس سے ہماری عاقبت سدھرے،

KHILAFAT LIBRARY

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پس ایسے زمانہ میں جبکہ دوسری اقوام
کی مستورات مذہبی اور قومی کاموں سے بیخبر
ہیں۔ غفلت میں ہیں۔ اور ایک لاابالی والاپرواہی
طبیعت رکھتی ہیں۔ آؤ ہم سب مل کر اس قربانی
کے لئے تیار ہو جائیں۔ اور اپنے آقا و مرشدنا
حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہٖ
کی اس آواز پر لبیک کہتے ہوئے فوراً آٹھ ہزار
روپیہ جمع کر دیں۔ کیونکہ ہم وہ ہیں جنہوں نے
اپنے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ
اللہ بنصرہٖ کی آواز پر آن کی آن میں لاکھ جمع
کر دیا تھا۔ تو اب یہ کیا مشکل ہے۔ آؤ ہم دنیا
پہ یہ روز روشن کیطرح واضح کر دیں۔ کہ ہم بیدار
ہیں۔ اور ہم دین کی ہر ایک خدمت کے لئے
سر بسجود تیار ہیں۔ اور بجائے کسی ردوکد یا
رنج و ملال کے ہمارے دل خوشی سے چھلک
پڑتے ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ کا شکر بجالاتے ہوئے
اس خدمت کے لئے سر تسلیم خم ہیں۔ کہ اے
اللہ تیرا کتنا بڑا احسان ہم ناچیزوں پر ہے
کہ تو نے پھر اپنی رضا کیخاطر ہمیں ایک کام
کرنے کا موقعہ عطا فرمایا۔ وما توفیقنا الا
باللہ العلی العظیم۔ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں
فرماتا ہے۔

ان اللہ اشترٰی من المومنین
انفسھم واموالھم بان لھم الجنۃ
یقاتلون فی سبیل اللہ فیقتلون و
یقتلون وعداً علیہ حقاً فی التوراۃ
والانجیل والقرآن ومن اوفیٰ
بعھدہٖ من اللہ فاستبشروا
ببیعکم الذی بایعتم بہٖ وذالک ھو
الفوز العظیم التائبون العابدون
الحامدون السائحون الراکعون
الساجدون الآمرون بالمعروف
والناھون عن المنکر والحافظون
لحدود اللہ وبشر المومنین۔

ترجمہ:۔ تحقیق اللہ تعالےٰ نے خرید لی
ہیں۔ مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے
مال اس شرط پر کہ ان کے لئے جنت ہے۔ وہ
اللہ کے راستے میں لڑتے ہیں۔ مارتے ہیں اور
مارے جاتے ہیں۔ اس پر وعدہ پختہ ہے تورات
اور انجیل اور قرآن میں جس نے اللہ کے اس عہد
کو پورا کیا۔ پس خوش ہو جاؤ اپنے اس سودے
کیساتھ جو تم نے اس سے کیا۔ اور یہی بڑی کامیابی
ہے۔ توبہ کرنیوالے۔ عبادت کرنے والے۔
حمد کرنے والے۔ سفر کرنیوالے۔ رکوع کرنیوالے
نیک باتوں کا حکم کرنیوالے۔ بری باتوں سے
روکنے والے۔ الٰہی احکام کی حفاظت کرنیوالے۔
اور بشارت دے ایمان والوں کو۔

چنانچہ یہ آیتیں جو میں نے پڑھی ہیں۔ ان میں
اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ اگر تم لوگ مجھے اپنی
ساٹھ یا ستر برس کی زندگی اور تھوڑا مال

KHILAFAT LIBRARY

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دیدو تو میں اس کے صلہ و بدلے میں ایک غیر محدود زندگی اور لا انتہا اجر دونگا جسکا دوسرا نام جنت ہے۔ سو خوش قسمت ہے۔ وہ انسان کہ جو ایسا بانفع اور مفید سوداگرے جس میں نفع ہے۔ اور نقصان نام کو نہیں۔ ہر شخص تجارت میں نفع پانیکا حریص ہوتا ہے۔ پس کیسا ہی افسوس ہے اس شخص پر جو ایسے نفع رساں سودے سے گریز کرے۔ تمام انبیاء علیہم السلام ہی تاجر ہوتے ہیں۔ انہیں سے بڑے تاجر ہمارے پیارے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے اس یتیم بچہ کو دُرِّ یتیم کی طرح چنا۔ اور اس کو ایسی چمک عطاء کی۔ کہ اس چمک کے آگے سورج بھی ماند ہے۔ جب آپ نے تجارت کی تو آپ کو عرب میں کوئی جانتا بھی نہ تھا۔ اب دنیا میں لاکھوں ان کے نام لیوا موجود ہیں لیکن جب جہاں ظلمت کے سحاب نے نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے نام کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ تو اللہ تعالےٰ نے اس زمانہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام روشن کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھیجا۔ آہ اب جب کہ ہم میں وہ مبارک وجود نہیں۔ اس لئے آپکے متبعین و متبعات بہ اطاعت حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز دنیا کے ہر گوشہ گوشہ میں اس تاجر کا نام روشن کرنے کے لئے تیار ہیں۔ ہمیں بھی اس بڑے تاجر کی پیروی کرنی چاہیئے۔ جب اس نے ایک سودے میں نفع اٹھایا۔ تو ہم بھی انہیں طریقوں پر چل کر ضرور نفع اٹھائینگی۔ بشرطیکہ وہ سودا خریدیں جس کے سپہ سالار محمد رسول اللہ ص ہوں۔ جبکہ دنیا ختم ہونیوالی ہے۔ تو پھر آخرت کیلئے جہاں ہمیشہ رہنا ہے۔ کیوں اس سے بے توجہی کریں۔ لوگ چاہتے ہیں۔ کہ انکا خزانچی امین ہو۔ پس جب خدا سا امین خزانچی ملے۔ تو پھر اور کیا حاجت اللہ تعالےٰ کے پاس مال رکھوانے میں صرف یہی فائدہ نہیں۔ کہ وہ امین ہے بلکہ علاوہ امانت کے وہ اس مال کو بڑھاتا ہے۔ جب مال واپس کرتا ہے۔ تو ہزاروں لاکھوں بلکہ غیر محدود گنا زیادہ کر کے دیتا ہے

ما عندکم ینفد وما عند اللہ باق۔

جو تمہارے پاس ہے۔ وہ ختم ہو جانیوالا ہے۔ اور جو اللہ کے پاس ہے باقی ہے۔ پس اس تجارت میں فائدہ ہی فائدہ ہے۔ نقصان نہیں۔ لیکن شرط یہ ہے۔ کہ پہلے اپنی جان و مال اللہ تعالےٰ کے سپرد کرے۔ اور انانیت کو مٹا کر اپنے وجود کو بالکل الگ کر دے ہاں جب وہ ایسا کریگا۔ تو پھر اسے چند روزہ زندگی کے بدلے ایک غیر محدود زندگی ملیگی۔

KHILAFAT LIBRARY
Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور اس تھوڑے مال کے عوض بے شمار دولت ملے گی۔ اے بہنو زندگی کا کچھ اعتبار نہیں۔ آؤ ہم آخرت کے حصول کے لئے آٹھ ہزار کی اپیل پر لبیک کہیں۔ اور فائز المرام ہوں۔ اپنی یادگار قائم رکھنے کے لئے جو کہ ایک اقتصادی مرکز اور ہمارے مبلغین کی فرودگاہ ہے اس کے لئے فوراً چندہ جمع کریں۔ تا تھوڑی ہی کوشش سے ہم اوّل نمبر ٹھہریں۔ مال و دولت بچوں عزیزو اقرباء کیطرف تو جھکنے والے بہت ہیں۔ لیکن اللہ کیطرف آنیوالے شاذو نادر۔ آؤ اس طرف کا سارا خزانہ ہم لوٹ لیں تا بامراد کامیاب ہوں۔ کامیاب وہی ہوتے ہیں۔ جو سارے کے سارے ہی اس کے راستے میں خرچ ہو جائیں۔ بعد التراب۔ یعنی خاک میں ملنے کے بعد ہی اسکا وصال میسر ہوتا ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

جو خاک میں ملے اسے ملتا ہے آشنا
اے آزمانیوالے یہ نسخہ بھی آزما

خدا کا ملنا بھی آسان نہیں۔ خدا بھی اسوقت ملتا ہے جب انسان مٹی سے مٹی ہو جائے۔ یعنی نفس امّارہ کو بالکل ملیامیٹ کر دے۔ وسارعوا الی الخیرات۔ آؤ ہم ہر ایک نیک کام میں سبقت دکھائیں اے اللہ ہم پر رحم فرما اور ابدی زندگی کی ہمیں وارث ٹھہرا۔ اے رب ودود اور غریب نواز ہمیں ایسی حالت میں موت دے کہ تو ہم سے راضی ہو۔ اے پیارے، صحابیات کیطرح ہمارے پیچھے بھی راستی کی زبان چھوڑ۔ اے رحیم و کریم و رب غفور ہم سب کو جو کہ یہاں موجود ہیں اور جو حاضر نہیں ہو سکیں۔ خواہ مرکزی ہوں۔ خواہ بیرونی اس کار خیر میں بیش از بیش حصہ لینے کی توفیق عطا فرما۔ تمام جسمانی و روحانی بیماریوں سے منزہ فرما۔ اے اللہ اس چندے میں ایسی برکت ڈال جو اپیل سے بڑھ چڑھکر جمع ہو۔ آمین۔

یارب العٰلمین۔ واٰخر دعوانا ان الحمد للہ رب العٰلمین۔ والسلام

محترمہ مریم اہلیہ حافظ روشن علی صاحب مرحوم
وائس پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ قادیان

KHILAFAT LIBRARY

لجنہ گوجرانوالہ

محترمہ اللہ رکھی صاحبہ
سکرٹری لجنہ اماء اللہ

۲۳ ر اگست کے جلسہ کی کارروائی لکھتی ہیں کہ بہت کامیابی ہوئی۔ اور یہ لجنہ خوب ترقی کر رہی ہے۔ مسلمانان کشمیر کیلئے بھی چندہ ہوا۔

پیغام

محترمہ شیر بانو صاحبہ محلہ دارالعلوم قادیان
سے اپنی عزیزہ آمنہ بیگم صاحبہ سے ... انتھک کوشش کی۔ آخر میں بہت سے اطلاع دی ...

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام ہم سے کیا چاہتا ہے

لطافت طبع رقت قلب اور تاثر ایک صحیح الفطرت انسان کا اصلی جوہر ہے۔ اور انہیں صفات حسنہ کی وجہ سے وہ ہر قسم کے وعظ و نصیحت تعلیم و تربیت قبول کرتا ہے۔ جیسے پھولوں کی پنکھڑیاں نسیم صبح کے ادنےٰ تموج کرنے سے حرکت کرنے لگتی ہیں اور غنچہ ناشگفتہ اپنے ناز بھرے تبسم سے ناظرین کے دلوں کو خوش کرتے ہیں۔

لیکن تناور درختوں کو باد صرصر کے جھونکے بھی نہیں ہلا سکتے۔ شعاع نگاہ آئینہ کے اندر سے گزر جاتی ہے۔ مگر پتھروں پر فولادی تیر بھی اثر نہیں کر سکتے۔ علےٰ ہذا القیاس اللہ تعالےٰ نے انسانی قلوب کو بھی مختلف الاوصاف بنایا ہے۔ ایک پاکیزہ فطرت رقیق القلب انسان ہر دعوت حق کو آسانی سے قبول کر لیتا ہے۔ لیکن سنگ دل اور قسی القلب لوگوں کیلئے ایک جادو بیان یا بڑے سے بڑا ولی مجدد نبی بھی اپنے مواعظ حسنہ کو مفید نہیں پاتا۔ جیسے کہ بارش پتھر کی چٹانوں پر سبزیاں اور پھول نہیں لگا سکتی۔ اس فرق کی جزئی مثالیں ہر جگہ مل سکتی ہیں۔ لیکن اسلام کی تاریخ کثرت سے اس قسم سے بھری ہوئی ہے۔ کفار میں بہت سے بدبخت اور قاسیٔ القلب انسان گزرے ہیں۔ جنہوں نے ہزاروں زبردست نشانات دیکھکر بھی خدائے ذوالجلال کے آگے سر تسلیم خم نہ کیا۔

KHILAFAT LIBRARY

مگر صحابہ میں سے سینکڑوں ایسے بزرگ ہیں۔ جو توحید کا نام سنتے ہی اسلام کے سلسلے میں منسلک ہو گئے۔ نہ صرف صحابہ ہی بلکہ صحابیات کا قدم بھی ان سے کہیں آگے ہے۔ اور فرقہ نسواں کیلئے یہ قابل فخر بات ہے کہ عورتوں نے ہر ایک زمانے میں مال و جان کی قربانی میں آگے بڑھنے کی کوشش کی۔ زمانہ ماضی کو کیوں جاتی ہو۔ زندہ مثال دیکھو اور اس سے سبق حاصل کرو۔

سو اے میری بہنو! کئی مواقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بعض دینی تحریکات کو صرف مستورات کے لئے ہی مخصوص کیا۔ لیکن خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے ان میں سے کوئی ایسی مثال پیش نہیں کی جا سکتی جس میں عورتوں نے مکمل حصہ نہ لیا ہو۔ اور اسے پایہ تکمیل تک نہ پہنچایا ہو۔ مسجد برلن وغیرہ کی تحریک زندہ مثال موجود ہے۔ سو موجودہ وقت میں بھی ایک تحریک حضور نے محض اور خاص عورتوں کے لئے کی ہے۔ جو مسجد لنڈن کی مرمت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے متعلق ہے۔ لہذا گذشتہ واقعات کو زندہ رکھنے کے لئے ہمیں چاہیئے۔ کہ ہم انتہائی مسرت اور غندہ پیشانی اور فراخدلی سے لبیک کہیں۔

کیونکہ کوئی قوم کوئی جماعت کوئی ملک بغیر قربانی کے اپنے وجود کو قائم نہیں رکھ سکتا گذشتہ مثالوں کو غور سے دیکھو۔ کہ کس کس طرح کی قربانیاں کی گئیں۔ اسلام کا عروج و ترقی ان ہی باتوں پر منحصر ہے اور اللہ تعالےٰ کا مقصد بھی یہی ہے۔ کہ ہم اس کے راستے میں زیادہ سے زیادہ قربانیاں کریں۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

KHILAFAT LIBRARY

خذ من اموالھم صدقۃ تطھرھم وتزکیھم بھا۔ انکے مالوں سے صدقہ لو۔ تاکہ ان کے مال پاکیزہ ہو جائیں۔ اور ان کے نفوس مزکی ہوں۔

کیا نعوذ باللہ خدا تعالےٰ ہمارے مالوں کا بھوکا ہے۔ نہیں اس لئے کہ ہمارے نفسوں کو ہر قسم کی آلودگی اور ملاوٹوں سے پاک کرے۔ آمین۔ دوسری جگہ پھر فرماتا ہے:۔

مثل الذین ینفقون اموالھم فی سبیل اللہ کمثل حبۃ انبتت سبع سنابل فی کل سنبلۃ مائۃ حبۃ واللہ یضعف لمن یشاء واللہ واسع علیم۔

جو لوگ اپنے مالوں کو اللہ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں۔ انکی مثال اس دانہ کیطرح ہے۔ جو اگتا ہے۔ سات بالیں ہر بال میں سو دانہ ہو۔ اللہ تعالےٰ بڑھاتا ہے۔ جسکو چاہتا ہے۔ اور وسعت والا اور جاننے والا ہے۔

دیکھو اللہ تعالےٰ نے کیا لطیف اشارہ فرمایا ہے کہ مومن خدا کے راستے میں جو خرچ کرتا ہے، وہ خدائی انعامات کے مقابلے میں۔ ایک دانے سے بڑھکر بھی حقیقت نہیں رکھتا۔ لیکن وہ ورا، الورا ہستی اپنے بندے کے اخلاص اور نیت کو دیکھتے ہوئے:۔ ایک دانے کے بدلے سو گنا اجر دیتا ہے۔ بلکہ اس سے بھی کہیں بڑھ چڑھ کر۔

اب آپ سمجھ لیجئے کہ ہمارا کام کیا وسعت رکھتا ہے۔ یہ سب اس ارحم الراحمین کی ذرہ نوازی ہے۔ کہ وہ ایسا کرتا ہے۔ ورنہ سب کچھ اس کا ہے۔ اور اسی کا دیا ہوا ہے۔ پھر بھی اگر اس کی راہ میں خرچ کیا جائے تو بڑھ چڑھ کر بدلہ دیتا ہے۔

جیسے قرضخواہ کو قرضہ واپس کیا جائے۔ تو وہ انعام دے۔ کسی شاعر نے خوب کہا ہے۔

جان دی دی ہوئی اسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایسے ہی آنحضرت صلعم کے زمانے میں صحابیات کا ایثار اور قربانیاں قابل رشک ہیں۔ اور ان کے متعلق بہت سے کارہائے نمایاں ہیں۔ جن میں سے میں اسوقت حضرت سمیہ رضی اللہ عنہ کا واقعہ بیان کرتی ہوں۔ جب انہوں نے اسلام قبول کیا۔ تو ان کو کفار نے طرح طرح کی اذیتیں دینا شروع کیں۔ سب سے سخت اذیت یہ تھی کہ ان کو تپتی ریت میں لوہے کی زرہ پہناکر دھوپ میں کھڑا کر دیتے۔ لیکن باایں ہمہ وہ اسلام پر جوں کی توں ثابت قدم رہیں پھر انہیں حسب معمول لوہے کی زرہ پہنا دھوپ میں لیٹا دیتے۔ ایسی حالت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (فداہ روحی) پاس سے گزرے۔ تو فرمایا۔ کہ صبر کرو۔ تمہارا ٹھکانہ جنت ہے۔ مگر ان بے درد سفاکوں نے اس پر بس نہ کی۔ بلکہ ابوجہل نے ان کی ران پر برچھی مار کر شہید کر دیا۔ چنانچہ اسلام میں سب سے پہلے شرف شہادت انہیں کو نصیب ہوا۔

اللہ اللہ کیسا ایمان اور تقویٰ تھا۔

علیٰ ہذالقیاس اسوقت آپ سے بھی مالی قربانی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ سو آپ اپنے زیورات کو خدا کے حکم پر قربان کردیں۔ اور مال کی پرواہ نہ کریں۔ یہ فطرتی امر ہے کہ عورتوں کو زیور زیادہ مرغوب اور پسندیدہ ہوتے ہیں۔ اس کی ادنےٰ سی مثال میں پیش کرتی ہوں۔ وہ یہ کہ زیور اور مال سے زیادہ صحابیات کو خدا تعالےٰ کی مرضی زیادہ عزیز تھی۔

ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک صحابیہ اپنی لڑکی لیکر حاضر ہوئی۔ لڑکی کے ہاتھ میں سونے کے موٹے موٹے کنگن تھے۔ آپ نے دیکھکر فرمایا کیا تم زکوٰۃ نہیں دیتی ہو۔ اس نے عرض کیا کہ نہیں؛ آپ نے فرمایا۔ کیا تم کو یہ زیادہ اچھے معلوم ہوتے ہیں۔ یا قیامت میں آگ کے کنگن۔ انہوں نے فوراً ہی اتار کر آپ کے سامنے ڈالدیئے۔ کہ یہ خدا اور خدا کے رسول کے ہیں؛

سو آپ اسوقت ایثار اور قربانی کی ایسی مثال پیش کریں۔ جسکی نظیر دنیا پیش کرنے سے قاصر ہو۔ آپ اچھی طرح خیال کرلیں اور یقین کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ آپ کی ادنےٰ سے ادنےٰ قربانی کو بھی ضایع نہیں کریگا۔ بلکہ وہ اس سے بڑھ چڑھ کر بدلہ دیگا۔

وہ خود فرماتا ہے۔ کہ مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَہٗ اَضْعَافًا کَثِیْرَۃً۔ کون ہے۔ جو اللہ کو قرض حسنہ دے۔ اور اللہ اسے بڑھا کر دے۔ جیسے اللہ تعالےٰ دیگر انعامات میں اپنی نظیر نہیں رکھتا ایسے ہی وہ قرضہ کو بڑھا چڑھا کر کئی گنا زیادہ

KHILAFAT LIBRARY

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دیگا۔ لہذا اے معزز بہنوں آپ اس آواز پر لبیک کہیں۔ پورے طور پر قربانی کیلئے تیار ہو جائیں۔ نفس کی تنگی اور بخل سے بچیں۔ کیونکہ فلاح دارین میں۔ اگر کوئی روکاوٹ ہو تو بھی ایک نفس کی کنجوسی اور بخل ہے۔ سو آؤ ہم اس سے بچیں۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو اس کام کے کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین۔ والسلام۔

(محترمہ سردار بیگم قادیان)

KHILAFAT LIBRARY

لختِ جگر کی قربانی

حجاز کی مقدس سرزمین کی کیا حالت ہے۔ سورج اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ چمک رہا ہے۔ تپتی ہوئی آگ کا نمونہ۔ انسان کی طاقت نہیں کہ خیمہ سے باہر نکلنے کی جرأت کرے۔ لو کے تیز تند جھونکے اور باد سموم کی لپٹیں ہر شے کو جھلسا رہی ہیں۔ ذرا کان لگا کر تو سنو اف یہ تو کسی معصوم بچے کے رونے کی آواز ہے۔ ایک چھوٹا سا بچہ شدت پیاس سے تڑپ رہا ہے۔ ماں پاس کھڑی آنسو بہا رہی ہے۔ پیشانی کا بل قلب مضطرب کی حالت ظاہر کر رہا ہے۔ دعا کیلئے ہاتھ اٹھاتی ہے۔ اور کہتی ہے۔ اے میرے مولا میرے اوپر رحم کیجو یہ ایک اور صرف ایک بچہ تیری امانت ہے۔ اس پر رحم کیجو۔ بچہ کی نازک حالت دیکھکر اس خیال سے کہ لال کی موت اپنی آنکھوں سے نہ دیکھے اٹھ بیٹھتی ادھر جاتی اُدھر جاتی۔ سامنے ایک پہاڑی نظر آئی دیوانہ وار اس پر چڑھ گئی۔ وہاں سے دوسری نظر آئی بھاگی بھاگی اس پر چڑھ گئی۔ اس کشمکش کی حالت میں واپس پھر اسی پہاڑی پر آجاتی مگر وہ وفا کی حور اس حالت میں بھی یاد حبیب میں سرشار تھی۔ اور اپنے شوہر کے حکم ہجرت کی فرمانبردار ہاجرہ کی آہ رسا بام قبولیت پر پہنچی۔ چند ہی قدم آگے بڑھی تھی۔ کہ فرشتہ نے آواز دی۔ ہاجرہ اپنے جگر کے ٹکڑے کے پاس جا اور قدرت خداوندی کا کرشمہ دیکھ۔ ہاجرہ گئی۔ دیکھا۔ کہ بچہ کے پاس پانی کا چشمہ بہہ رہا ہے۔

عقل رسا آج تک حیران ہے۔ قیاس کام نہیں کرتا۔ کون کہتا تھا۔ کہ ہاجرہ کو صحرا و بیابان میں اس طرح پانی کا چشمہ ملجائے گا مگر یہ خداوند تعالےٰ کی قدرت کا ادنےٰ کرشمہ ہے۔ یہ سچ ہے۔ کہ جو خدا کا ہو جاتا ہے۔ خدا اسے ضائع نہیں کرتا۔ ہاجرہ نے عشق الٰہی کا نمونہ دکھلا دیا۔ اور وفا کی لاج رکھ لی۔ ملعد ایک عالم کو دکھا دیا۔ کہ خاک عرب سے ایسی وفادار روح پیدا ہوئی جسکا جواب دنیا کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

باقی حصوں سے آ جنگ نہ ملا۔

عزت اور حرمت کے قابل ہے حجاز کی سرزمین جس میں ہاجرہ جیسی وفا کی حوریں ہو گزریں۔ دنیائے تاریخ اس مقدس نام کو اپنی آنکھوں پر رکھکر اس پر قربان ہوگی۔

مکہ کی سرزمین اس سے انکار نہیں کرسکتی کہ محبت الٰہی کا پہلا فانوس ہاجرہ کے ہاتھوں ظلمت کی اندھیری رات میں روشن ہوا۔ ہاجرہ کے اس استقلال پر آسمان محبت کے پھول نچھاور کر رہا ہے۔ اور ثابت قدمی کے مبارک فرشتے اُسپر نثار ہو رہے ہیں۔

اے سرزمین حجاز ایک ہاجرہ کی بدولت تیری شان وشوکت کا ڈنکا روئے زمین پر بج گیا۔

کفرانِ نعمت گناہ کبیرہ ہے۔ اسی کا طفیل ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے اپنے پیارے رحمت للعالمین کو تجھ میں مبعوث کیا۔ اور یہ صحراءِ چمنستان بن گیا ؎

(عبدالوہاب عمر)

KHILAFAT LIBRARY

وفات

یہ اطلاع نہایت افسوس سے پڑھی جائیگی۔ کہ مستری دین محمد صاحب مہاجر قادیان کی اہلیہ نے وفات پائی مرحومہ کو ٹوٹے ہوئے اعضا جوڑنے اور درست کرنے کا فن آتا تھا۔ اور اس میں

عجائبات عالم

ریڈیم کا اثر صحت پر

ریڈیم کچھ عرصہ کے بعد بعد مفید چیز بنجائے گی۔ کیونکہ انسانی صحت پر اس کے حیرت انگیز خوشگوار اثر کا مشاہدہ کیا گیا ہے جسکا ثبوت لنڈن ٹائمز کے نامہ نگار کی تحریروں سے ملتا ہے۔ وہ لکھتا ہے۔ کہ وہ لوگ جو کولوراڈو اور یوٹاہ کی ریڈیم کی کانوں میں کام کرتے ہیں۔ ان کی صحت اور جسمانی حالت عام انسانوں کی نسبت بہت زیادہ اچھی ہے۔ ڈاکٹر ڈبلیو ایچ بالو امریکہ کے ایک اخبار میں اس موضوع پر بحث کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ کہ ریڈیم کی کانوں میں کام کرنیوالے دنیا میں سب سے زیادہ اچھی صحت اور لمبی عمریں پاتے ہیں۔ اور یہ لوگ وباؤں سے عام طور پر بالکل محفوظ رہتے ہیں۔ کئی دفعہ دیکھا گیا کہ وبا ان کے علاقہ میں پھیلی۔ مگر یہ لوگ اسکے اثر سے بالکل محفوظ رہے۔ جن دنوں انفلوانزا شدت سے پھیلا ہوا تھا۔ یہ لوگ اس کے حملہ سے بالکل محفوظ رہے۔ گنٹھیا۔ جوڑوں کا درد اور دیگر اعصابی امراض سے یہ لوگ کبھی بیمار نہیں ہوتے۔ کیونکہ ریڈیم ان کی خوراک اور پانی کے ذریعہ ان کے جسموں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں داخل ہوتا رہتا ہے۔

ان کانوں میں کام کرنے والے لوگوں کے جسموں پر بڑی عمر میں بھی جھریاں نمودار نہیں ہوتیں۔ جو بڑھاپے کا ایک لازمی نتیجہ ہے۔ پس یہ امر بالکل تعجب خیز نہیں۔ کہ یہ لوگ بہت دیر کے بعد بوڑھے ہوتے ہیں اگر یہ سب باتیں درست ہیں۔ اور ان کے غلط ہونے کی کوئی وجہ نہیں۔ تو اس امر میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ ریڈیم کا مستقبل بیحد شاندار ہے۔ اور تھوڑے ہی عرصہ کے بعد یہ ایک مفید چیز ثابت ہوگی +

جیبی ٹائپ رائٹنگ مشین

جرمن کمرشل ریویو لکھتا ہے۔ کہ ایک جرمن نے ایک چھوٹی سادہ اور بالکل ہلکی ٹائپ رائٹنگ مشین ایجاد کی ہے۔ جو عنقریب بکنے کے لئے مارکٹ میں آجائیگی۔ اس ٹائپ رائٹر کو آسانی سے جیب میں رکھا جا سکتا ہے۔ اس کے حروف لوہے کے ہیں تا کہ کاربن پیپر سے کئی نقلیں کیجا سکیں۔ ہر زبان میں آرڈر دے کر بنوایا جا سکتا ہے +

کم ٹوٹنے والا شیشہ

اخبار پولر سائنس لکھتا ہے۔ کہ لواہیو کے موجد نے تیرہ سال کی متواتر کوشش کے بعد ایسا شیشہ ایجاد کیا ہے۔ جو عام شیشہ کی نسبت بہت زیادہ مضبوط ہے۔ ایک موقعہ پر اس شیشہ کے برتن بارہ فٹ کی بلندی سے زمین پر پھینکے گئے۔ مگر انہیں کوئی نقصان نہ پہنچا۔ ایک نہایت ہی پتلے شیشہ کی ہنڈیا میں گوشت پکایا گیا۔ اور آگ کا درجہ حرارت ۷۵۰ ڈگری فارن ہائٹ تھا۔

ایک شیشہ کے برتن میں ٹین پگھلایا گیا۔ ایک سخت لکڑی میں اس شیشہ کی ہتھوڑوں سے کیل گاڑے گئے +

KHILAFAT LIBRARY

دنیا میں سب سے بڑا تھرمامیٹر

دنیا میں سب سے بڑا تھرمامیٹر اٹلانٹک کے ایک شہر میں رکھا گیا ہے۔ یہ پچاس فٹ اونچا ہے۔ اور ایک میل کے فاصلہ سے اسکا درجہ حرارت دیکھا جا سکتا ہے۔ ٹیوب میں جو پارہ ہے وہ دس انچ چوڑا ہے۔

دنیا کی عمر

مختلف طریق سے دنیا کی عمر معلوم کرنے کی کوشش کیگئی۔ مگر ہر طریق سے دنیا کی عمر مختلف معلوم ہوئی۔ مگر اب ان سب کا اتحاد اس امر پر ہوا۔ کہ اس دنیا کی عمر قریباً ایک ہزار ملین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برس ہے*

ایک عجیب و غریب جھیل

آئرلینڈ میں ایک جھیل ہے۔ جس کے پانی میں یہ خصوصیت ہے۔ کہ جو چیز بھی اس میں ڈالی جائے وہ پتھر بنجاتی ہے۔ حقیقتاً وہ چیز بالکل پتھر نہیں ہوجاتی بلکہ اس پر پتھر کی ایک موٹی تہ جم جاتی ہے۔

سلفرک ایسڈ کے پودے

ڈاکٹر بوس کی تجربہ گاہ میں جو بلیا گھاٹ کلکتہ میں ہے۔ سلفرک ایسڈ تیار کرنے کے لئے ایک خاص قسم کا پودا بویا گیا ہے۔ جس سے سلفرک ایسڈ تیار کیا جائے گا۔ اس طریق سے نائٹرک ایسڈ اور ہائڈرو کلورک ایسڈ کے تیار کرنیکی بھی کوشش ہورہی ہے*

جب تیار ہوگیا۔ تو سلفرک ایسڈ تیار کرنے کے لئے بنگال بھر میں یہ بہترین پودا ہوگا*

KHILAFAT LIBRARY

دھوئیں کا مفید استعمال

چیمبرس جرنل کا ایک نامہ نگار جس نے اپنا نام نہیں لکھا۔ اس موضوع پر کہ دھوئیں کو بحری لڑائی میں دشمن کی نظر سے محفوظ رہنے کیلئے بطور پردہ کے استعمال کیا جائے۔ بحث کرتا ہوا لکھتا ہے۔ کہ یہ طریقہ آئندہ جنگوں میں بہت ترقی کر جائیگا۔ اس میں تو کوئی شک نہیں۔ کہ اس حصار سے بندوق کی گولی تو نہیں رک سکتی مگر یہ دشمن کے آدمیوں کے لئے نشانہ کرنے میں زبردست روک ہوگی۔ اگر بندوق چلانے والا اس چیز ہی کو نہیں دیکھ سکتا جسکا اس کو نشانہ کرنا ہے۔ تو اس کی بندوق بہت حد تک بیکار ہو جائے گی*

لوہے کی گھنٹیاں

جنگ عظیم کے دنوں میں جنگ کی ضروریات کے لئے گرجوں کی گھنٹیاں تک پگھلا لی گئی تھیں۔ جنگ کے بعد یہ سوال پیدا ہوا۔ کہ گھنٹیوں کے لئے کوئی سستی دھات دریافت کیجائے۔ بوہیمیا کے ایک انجینیر نے لکھا ہے۔ کہ لوہا اس غرض کیلئے بہت مفید ہے۔ کیونکہ اس سے بھی ویسی ہی آواز پیدا کیجا سکتی ہے۔ جیسی کہ پورانی گھنٹیوں کی تھی۔ اور ان کا وزن بھی کم ہے مگر اس میں صرف یہ دقت ہے۔ کہ لوہے کو زنگ لگ جاتا ہے۔ اس کو زنگ سے محفوظ رکھنے کے لئے تجربات کئے جارہے ہیں*

(عبدالوہاب عمر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسجد لنڈن کی مرمّت

احمدیہ خواتین سے اپیل

KHILAFAT LIBRARY

یکم ستمبر کے پرچہ مصبّاح میں احمدی بہنوں نے حضرت اقدس خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اپیل چندہ پڑھی ہے۔ جسمیں یہ ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ مسجد لنڈن کی فوری مرمت کی ضرورت ہو گئی ہے۔ چونکہ یہ مسجد ہماری جماعت کی احمدیہ خواتین نے بنائی ہے اسلئے اس کی مرمت کا خرچ بھی ان پر احسان کرتے ہوئے حضرت اقدس نے ان پر ہی ڈالا ہے تاکہ ان کی تیار کردہ عظیم الشان یادگار خالصتہً انہی کیطرف منسوب ہوتی رہے۔ اور حقیقتاً ہے بھی ان کی۔

جب سے اپیل شایع ہوئی ہے۔ اسوقت سے احمدیہ خواتین نے چندہ دینا شروع کر دیا ہے۔ میں اس کے اخیر پر چندہ دینے والی مستورات کی فہرست دوں گا۔ لیکن میں قبل ازیں چاہتا ہوں۔ کہ بعض خطوط جن سے ایمان میں تازگی اور زیادتی پیدا ہوتی ہے اپنی مصباحی بہنوں کے پیش کر دوں۔

حیدر آباد دکن سے سلیمہ بیگم (سکرٹری لجنۂ اماء اللہ) لکھتی ہیں۔ کہ آج ابھی ابھی حضور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اپیل مطبوعہ "احمدیہ خواتین سے اپیل" والا مضمون ملا۔ پڑھکر از حد خوشی حاصل ہوئی۔ کہ حضور اقدس نے اس اہم کام کے ادا کرنے کے لئے ہم ناچیز خادماؤں کو شرف اولیٰ عطا فرمایا ہے۔ بے شک یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک بڑا زبردست نشان رحمت ہے۔ کہ کجا ہم عورتیں۔ کجا مسجد لنڈن کی بنوائی و مرمّت سبحان اللہ یہ نسبت اسی کے کرشمہ ہیں۔ مبارک ہیں وہ بہنیں جو اس نادر و انمول خدمت دین میں بیش از پیش حصہ لیں گی۔

اپیل کے مطالعہ کے بعد ہم نے جھٹ قلم کاغذ لیکر اپنی والدہ مکرمہ ہمشیرہ محترمہ کی خدمت میں حاضر ہونیکے لئے تیاری کی۔ اور ان کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا۔ کہ لو صاحبو! خوش قسمتی سے آج ہماری زندگی ہی میں ہمارے اپنے ہاتھ سے بنے ہوئے گھر کی پھر ایکبار بصورت مرمت خدمت احسن ادا کرنے کا موقع ہاتھ آ گیا، جزاک اللہ۔ میرے لواحقین نے نہایت ہی ذوق و شوق سے اسوقت فوراً اپنا اپنا چندہ ادا کر دیا۔ یہ ہی نہیں۔ بلکہ میری ہمشیرہ مکرمہ نے اپنی خورد سالہ بچیوں کی جانب سے بھی ان کے ناموں سے جمع کئے ہوئے فنڈ سے چندہ ادا کیا۔ اور کہنے لگیں۔ کہ میں ان بچیوں کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ بھی ادا کرتی ہوں۔ تاکہ وہ بڑی ہو کر اس مبارک کام میں شریک نہ ہونے کا افسوس نہ کریں۔ نیز اپنی بچی عزیزہ رشیدہ سے میں نے دریافت کیا۔ کہ بیٹی رشیدہ تمہاری احمدی بہنوں نے جو مسجد لنڈن میں بنوائی ہے۔ اس کی مرمت کے لئے تم کیا دوگی میری لخت جگر نے نہایت ہی متانت سے جواب دیا کہ میں ایک کروڑ روپیہ دونگی۔ میں نے دریافت کیا۔ کہ تم تو پانچ سال کی ہو۔ ایک کروڑ روپیہ کہاں سے دوگی۔ کہنے لگیں کہ میں اپنی نانی اماں اور ابا جان سے مانگ کر دوں گی۔ اس کی یہ گفتگو سن کر میری چھوٹی بچی منصورہ نے کہا۔ کہ میری جانب سے چندہ لکھ لو۔ اس کی عمر چار سال سے کم ہے۔ ان بچیوں کی یہ گفتگو سنکر میرا دل خوشی و مسرت سے بھر گیا۔ بے اختیار دل سے دعا نکلی۔ کہ الٰہی جماعت احمدیہ کے بچہ بچہ میں یہی جوش عطا فرما۔ کہ کروڑوں اپنی جانیں بھی بے دریغ خدمت اسلام پر قربان کریں'

کل چندہ ۸۶ روپے ہوا۔ جو میں نے ایک گھنٹہ بلکہ آدھ گھنٹہ میں جمع کر لیا +

بابو فخر الدین کوہاٹ سے اطلاع کرتے ہیں۔ کہ :-

حضرت اقدس کا ارشاد سکرٹری لجنہ کے حوالہ کیا گیا۔ جمعہ کی نماز میں سب خواتین شامل ہوئیں۔ اور وعدوں اور نقدی کی صورت میں معلوم ہوا ہے۔ کہ پچاس روپیہ کے قریب ہو گیا ہے۔ جو مسجد لنڈن کی مرمت کے لئے آپ کو عنقریب ہی روانہ کیا جاویگا۔ اگر زیادہ رقم آگئی۔ تو خدا کا فضل سمجھا جائیگا' یہاں بہت تھوڑی جماعت ہے۔ اسلئے جماعت کی خواتین کی حیثیت کے بموجب میں سمجھتا ہوں۔ کہ پچاس کی رقم کافی ہے۔

اس قسم کے خطوط تو اور بھی ہیں۔ لیکن انکا اقتباس بوجہ عدم گنجائش نہیں دیا جاتا۔

اب ذیل میں وہ رقوم شایع کیجاتی ہیں۔ جو مرمت مسجد لنڈن کیلئے داخل ہو چکی ہیں۔

فہرست وصولی چندہ مرمت مسجد لنڈن

۱۔ والدہ بشارت احمد پسر مولوی عبد الرحمٰن صاحب قادیان	صہ
نانی صاحبہ " " "	صہ
دادا صاحب " "	صہ
۲۔ جماعت لنڈی کوتل	سے
۳۔ " بنوں	عا/
۴۔ " ڈسکہ سیالکوٹ ..	مار ۱۱/ عہ
۵۔ عاشق محمد صاحب گرداور جہانیاں	عہ
۶۔ غلام احمد صاحب انسپکٹر پولیس رحیم یار خان	صہ
۷۔ چوہدری مہر محمد خان صاحب اہلکار کمپنی کھوڑہ	صہ
۸۔ بابو عمر الدین صاحب جماعت مردان	سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۹- لجنہ اماء اللہ قادیان ...... [illegible]
۱۰- ڈاکٹر رحیم بخش صاحب ہڑانہ ضلع جھنگ [illegible]
۱۱- مستری رحیم الدین صاحب شاہ آباد کرنال [illegible]
۱۲- جماعت کلا سوالہ .... [illegible]
۱۳- " بابا بکالہ ...... [illegible]
۱۴- " چک ۹۹ .... [illegible]
۱۵- بابو عراف اللہ صاحب صوابی [illegible]
۱۶- جماعت ہرسیاں ...... [illegible]
۱۷- " فیض اللہ چک ..... [illegible]
۱۸- " تخہ غلام نبی ...... [illegible]
۱۹- " میا ہدی شیرا [illegible]
۲۰- چوہدری علی بخش چک ۹۳۳ [illegible]
۲۱- ظہور الدین صاحب ..... [illegible]
۲۲- جماعت پاڑی پور ..... [illegible]
۲۳- " ہانڈو ...... [illegible]
۲۴- ڈاکٹر عبد الکریم متھرا [illegible]
۲۵- خان عبد الرحیم صاحب حصاری ہزارہ [illegible]
۲۶- سید حسان شاہ صاحب ... [illegible]
۲۷- جماعت کلانور .... [illegible]
۲۸- محمد محمود خان بحساب جماعت سنور [illegible]
۲۹- جماعت پارہ چنار [illegible]
۳۰- سیٹھ اسماعیل آدم صاحب بمبئی۔ [illegible]
۳۱- جماعت بہاولپور .... [illegible]

کل [illegible]

پھول تو دو دن بہار جانفزا دکھلا گئے۔
حسرت ان غنچوں پہ ہے جو بے کھلے مرجھا گئے

یہ خبر نہایت افسوس اور دلی رنج سے پڑھی جائے گی۔ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے صاحبزادہ اطہر احمد جو گذشتہ چند ہفتوں سے بیمار تھے۔ اپنی شفیق ماں کی گود کو خالی کر کے اپنے حقیقی مولا سے جا ملے، اللھم اجعلہ لنا فرطاً و اجعلہ لنا ذخراً

اس المناک خبر سے تمام مصباحی بہنوں کو صدمہ ہوگا۔ اس نونہال کی دائمی جدائی پر ہمیں سیدہ مریم بیگم صاحبہ سے دلی ہمدردی ہے۔ خدا سے ملتجی ہوں۔ کہ وہ خاندان خلافت کو دن دوگنی اور رات چوگنی برکت نصیب کرے۔ اور اس کا نعم البدل عطا فرمائے۔ اور خدا ہماری سکرٹری صاحبہ محترمہ مریم بیگم صاحبہ کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین۔

(مبارکہ محمودہ معاونہ سکرٹری لجنہ قادیان)

KHILAFAT LIBRARY

لجنہ اماء اللہ پٹیالہ

ایام زیر رپورٹ میں کم و بیش بہنیں جمع ہوتی رہیں۔ اور ہر ایک جلسے میں تازہ مضامین اخبارات اور رسالہ کے پڑھ کر سنائے جاتے رہے۔ اب حاضری اچھی ہو جاتی ہے۔ چندہ ماہواری وصول کرنے کی کوشش جاری ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اب بموجب ہدایت ناظر صاحب تعلیم و تربیت کوشش کیجارہی ہے۔ کہ سب بہنیں باترجمہ نماز سیکھ لیں۔ چنانچہ خوشی کی بات ہے۔ کہ کچھ بہنوں نے نماز کا ترجمہ یاد کرنا شروع بھی کردیا ہے +

راقمہ اصغری بیگم بنت مولوی سراج الحق صاحب
سکرٹری لجنۃ اماء اللہ شہر پٹیالہ دروازہ سیف آبادی

KHILAFAT LIBRARY

مغربی تہذیب اور طلاق

آجکل امریکہ میں طلاق کے واقعات میں دن بدن اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ چنانچہ گذشتہ سال امریکہ میں تقریباً ۴۰۰ طلاق کے واقعات عمل میں آئے اس قدر طلاق کیوں دیئے جاتے ہیں؟ اس سوال کا جواب کوئی آسان نہیں ہے۔ کیونکہ اسپر مختلف زاویہائے نگاہ سے نظر ڈالی جا سکتی ہے لیکن آجکل جو طلاق کی کارروائی عمل میں آرہی ہے۔ اسکی وجہ یہ ہے۔ کہ قانون میں ترمیم ہوجانے کیوجہ سے وہاں عورتوں کو بڑی آزادی حاصل ہے۔ اور وہ اسکو آسانی سے حاصل کرسکتی ہیں۔ طلاق دینے کے اسباب میں چار باتیں ہیں۔ جن میں دو خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ایک تو وہ عورتیں طلاق دیتی ہیں۔ جنکے صرف ایک بچہ ہے۔ دوسری وہ جن کے کوئی بچہ نہیں۔ اور آخرالذکر کی تعداد زیادہ ہوتی ہے۔ جرمن اور فرانس میں طلاق کے زیادہ تر کیس اولاد کے نہ ہونے کیوجہ سے ظہور میں آتے ہیں۔ ۱۹۲۷ء میں پروشیا (جرمن) میں ۲۳۰۵۱ طلاقوں میں ۱۱۳۴۳ طلاق اولاد نہ ہونے کے باعث دیئے گئے۔ فرانس میں ۱۹۲۶ء میں طلاق کے ۱۹۸۴۴ واقعات ظہور میں آئے۔ جن میں ۹۰۰۰ طلاق محض اولاد نہ ہونے کے باعث قرار دیئے گئے تھے، نیز امریکہ کی نسبت انگلینڈ میں بھی اولاد نہ ہونے سے زیادہ طلاق دیئے جاتے ہیں۔ قابل غور تو یہ امر ہے۔ کہ ایک بچہ ماں باپ کو مدت مدید تک اپنے ساتھ نہیں رکھ سکتا۔ کیونکہ جسقدر طلاق اولاد نہ ہونے سے دیئے جاتے ہیں۔ اسقدر ایک بچے کی صورت میں بھی دیئے جاتے ہیں۔ چنانچہ ۱۹۲۹ء میں انگلینڈ کی عدالت طلاق میں ۱۳۲۶ طلاق بغیر اولاد کے درج رجسٹر ہوئے۔ اور ۱۱۴۳ طلاق ایک بچہ ہونیکی صورت میں دیئے گئے۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ لڑکا یا لڑکی بڑے ہو جاتے ہیں تو ماں باپ کو اسکی فکر نہیں رہتی لیکن زیادہ اولاد کی حالت میں والدین کو انکی نگرانی کیلئے قدرتی طور پر فکر رہتی ہے۔

۱۹۲۹ء میں امریکہ کے اندر ۲۳۹۶ طلاق کے مقدمات ہوئے جن میں سے صرف سات میاں بیوی ایسے تھے جنکے نصف درجن بچے تھے اور پھر انہوں نے طلاق دیا۔ شوہر اگر زیادہ عرصہ سے گھر سے باہر دوسرے مقامات میں رہتا ہو تو بھی طلاق دیا جاسکتا ہے۔ اور یہی وجہ ہے۔ کہ سپاہیوں اور ملا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ اماء اللہ قادیان

KHILAFAT LIBRARY

مسجد لنڈن کی اہم ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ۲ ستمبر کو حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے صحن میں زیر صدارت محترمہ اُمّ ناصر احمد صاحبہ کے جلسہ منعقد کیا گیا۔ مگر بوجہ متواتر بارشوں کے ہونیکے ریت چھلہ میں پانی بہت کثرت سے آگیا۔ اور گذرنے کے لئے خاطر خواہ انتظام نہیں تھا۔ اسوجہ سے خواتین اکثر جلسے میں شامل نہ ہو سکیں دو بجکر پندرہ منٹ پر کاروائی شروع ہوئی محترمہ سردار بیگم صاحبہ نے اپنا مضمون بہ عنوان (اسلام ہم سے کیا چاہتا ہے) پڑھ کر سنایا۔ دوسرا مضمون خاکسارہ نے حاضرات کے سامنے پڑھا۔ اس کے بعد محترمہ اہلیہ حافظ روشن علی صاحب وائس پریذیڈنٹ لجنہ نے اپنا مضمون پڑھا۔ جس میں محترمہ نے مسجد کی ضروریات کو واضح کرتے ہوئے۔ چندہ کیلئے قربانی کی تحریک کی۔ بعد میں استانی صاحبہ نے قرآن کی چند آیات پڑھ کر تفسیر کی۔ اور بتایا کہ ایک وقت آئے گا۔ جبکہ مسیح موعود کے الہامات پورے ہوں گے کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ پھر اسوقت ہمارے چندوں کی ضرورتیں سلسلہ کو نہیں رہینگی اس لئے ہمیں اس موقعہ کے اٹھاتے ہوئے قربانی کا موقعہ پیش کرنا چاہیئے۔ بعد میں ڈاکٹر شاہ نواز صاحب کی اہلیہ صاحبہ نے تقریر کی۔ اس کے بعد محترمہ سکرٹری صاحبہ لجنہ اماء اللہ نے حضرت اقدس کی اپیل پڑھ کر سنائی اس چندے میں مالی قربانی کا نمونہ سب سے پہلے دینے والی مائی کاکو ہیں جنہوں نے صرف حضور کا زبانی حکم سنکر بالیاں اتار کر دیدیں۔ اور حضرت ام المومنین سلمہ اللہ نے مبلغ ۵۰ روپے نقد عطا کئے۔ محترمہ ام رفیع صاحبہ جو علالت کیوجہ سے جلسہ میں شریک نہیں ہو سکتی تھیں۔ چار چوڑیاں سونے کی پیش کیں۔ محترمہ ام ناصر احمد صاحبہ و ام طاہر صاحبہ نے بھی بڑے جوش سے مالی قربانی کا نمونہ دیا۔ اور دیگر خواتین نے بھی صدق دل سے اس تحریک پر آمنّا وصدقنا کی آواز بلند کی۔ اور خواتین کی تعداد کے لحاظ سے جلسہ کامیاب رہا۔ اور کافی چندہ جمع ہوا۔ خواتین کے اخلاص نے جذبات کو اور بھی بڑھا دیا۔ اور ہمیشہ ہم سلسلہ کی خادم اور جان نثار رہیں۔ دعا کے بعد جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا+

(مبارکہ محمودہ معاونہ سکرٹری لجنہ قادیان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۱۰۶

اخبار مصباح۔ قادیان۔ دار الامان۔ ضلع گورداسپور (پنجاب)

پھول

یہ پھول میز پوش کے کونوں یا بازو کے گلے پر بہت خوشنما معلوم ہوگا۔ ڈی۔ ایم سی کاٹن نمبر ۵ سے پھول پیازی پتے اور ڈالی فیروزی۔ یا حسب پسند رنگ کاڑھیں۔

اگر مصباحی بہنوں کو یہ نمونہ پسند ہوا۔ تو انشاء اللہ آیندہ بھی ہر قسم کے نمونے پیش خدمت کرونگی

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام سٹیم پریس قادیان میں چھاپ کر مالکان کیلئے قادیان سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah